احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

سوموار 31- جولائی 2000ء

روزنامہ
الفضل
CPL 61
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
PH: 0092 4524 213029

سوموار 31 جولائی 2000ء - 28 ربیع الثانی 1421 ہجری - 31 وفا 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 172

ایک دلکش مجلس

حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے جبکہ ہم قرآن پڑھنے میں مشغول تھے اور ہم میں اعرابی اور عجمی سب شامل تھے۔ حضورؐ نے فرمایا قرآن پڑھتے رہو۔ سب کا طریق اور طرز اچھا ہے۔ آئندہ ایسی اقوام آئیں گی جو قرآن کو تیر کی طرح درست کرکے پڑھیں گی۔ وہ دنیا میں تو اس کا بدلہ پائیں گی مگر آخرت میں ان کو کوئی اجر نہ ملے گا۔

(سنن ابوداؤد کتاب استفتاح الصلوٰۃ باب مایجزی الامی والاعجمی)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تیسری شاخ اس کارخانہ کی واردین اور صادرین اور حق کی تلاش کے لئے سفر کرنے والے اور دیگر اغراض متفرقہ سے آنے والے ہیں جو اس آسمانی کارخانہ کی خبر پا کر اپنی اپنی نیتوں کی تحریک سے ملاقات کے لئے آتے رہتے ہیں۔ یہ شاخ بھی برابر نشوونما میں ہے۔ اگرچہ بعض دنوں میں کچھ کم مگر بعض دنوں میں نہایت سرگرمی سے اس کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ان سات برسوں میں ساٹھ ہزار سے کچھ زیادہ مہمان آئے ہوں گے اور جس قدر ان میں سے مستعد لوگوں کو تقریری ذریعوں سے روحانی فائدہ پہنچایا گیا اور ان کے مشکلات حل کر دئے گئے۔ اور ان کی کمزوری کو دور کر دیا گیا اس کا علم خدا تعالیٰ کو ہے۔ مگر اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ زبانی تقریریں جو سائلین کے سوالات کے جواب میں کی گئیں یا کی جاتی ہیں یا اپنی طرف سے محل اور موقعہ کے مناسب کچھ بیان کیا جاتا ہے یہ طریق بعض صورتوں میں تالیفات کی نسبت نہایت مفید اور مؤثر اور جلد تر دلوں میں بیٹھنے والا ثابت ہوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تمام نبی اس طریق کو ملحوظ رکھتے رہے ہیں اور بجز خدا تعالیٰ کے کلام کے جو خاص طور پر بلکہ قلم بند ہو کر شائع کیا گیا باقی جس قدر مقالات انبیاء ہیں وہ اپنے اپنے محل پر تقریروں کی طرح پھیلتے رہے ہیں۔ عام قاعدہ نبیوں کا یہی تھا کہ ایک محل شناس لیکچرار کی طرح ضرورتوں کے وقتوں میں مختلف مجالس اور محافل میں ان کے حال کے مطابق روح سے قوت پا کر تقریریں کرتے تھے۔ (-) بلکہ انبیاء نہایت سادگی سے کلام کرتے اور جو اپنے دل سے ابلتا تھا وہ دوسروں کے دلوں میں ڈالتے تھے۔ ان کے کلمات قدسیہ عین محل اور حاجت کے وقت پر ہوتے تھے اور مخاطبین کو شغل یا افسانہ کی طرح کچھ نہیں سناتے تھے بلکہ ان کو بیمار دیکھ کر اور طرح طرح کے آفات روحانی میں مبتلا پا کر علاج کے طور پر ان کو نصیحتیں کرتے تھے یا حجج قاطعہ سے ان کے اوہام کو رفع فرماتے تھے۔ اور ان کی گفتگو میں الفاظ تھوڑے اور معانی بہت ہوتے تھے۔ سو یہی قاعدہ یہ عاجز ملحوظ رکھتا ہے اور واردین اور صادرین کی استعداد کے موافق اور ان کی ضرورتوں کے لحاظ سے اور ان کے امراض لاحقہ کے خیال سے ہمیشہ باب تقریر کھلا رہتا ہے۔

(فتح اسلام - روحانی خزائن جلد 3 ص 14 تا 17)

جلسہ برطانیہ کا افتتاحی اجلاس

○ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے 28 جولائی کو پاکستانی وقت کے مطابق 9 بجے رات جلسہ سالانہ برطانیہ کا افتتاح فرمایا۔ حضور نے 1900ء میں مسیح موعود کو ہونے والے الہامات کا تذکرہ فرمایا اور مہمانوں اور میزبانوں کو نصائح فرمائیں۔ حضور کا خطاب پون گھنٹہ جاری رہا۔

جلسہ کے اس افتتاحی اجلاس میں 76 ممالک کے 20 ہزار 637 مرد و زن شریک ہوئے۔ خطاب سے قبل حضور نے لوائے احمدیت لہرایا۔ حضور کے خطاب کی تفصیلی رپورٹ آئندہ پیش کی جائے گی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جلسہ کے لئے اہل ربوہ کا ذوق و شوق

○ جلسہ سالانہ برطانیہ 2000ء کی آمد کے موقع پر اہل ربوہ نے اپنے روایتی غیر معمولی ذوق و شوق کا مظاہرہ کیا۔ حضور ایدہ اللہ کے خطابات کے وقت ربوہ کے ہر باسی نے اپنا کام کاج چھوڑ دیا۔ اور ٹی وی کے آگے بیٹھ گیا۔ جن کے گھروں میں ڈش کا انتظام تھا انہوں نے اپنے گھروں میں اور دیگر احباب و خواتین نے بیوت الذکر میں اور ڈش کے مراکز میں جا کر جلسہ سنا۔ نماز مغرب و عشاء جمع کرلی گئیں۔ جو جلسہ سالانہ کی قدیمی روایت ہے۔ تمام بازاروں اور گلی محلوں کی دکانیں بند ہو گئیں۔ سڑکوں پر ٹریفک بھی نہ ہونے کے برابر تھی۔

لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کی طرف سے جلسہ سالانہ کا پروگرام مختلف رنگوں میں 8 ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا تھا۔ اور صدران محلہ کے توسط سے یہ پروگرام ربوہ کے ہر گھر میں پہنچا دیا گیا تھا۔ اہل ربوہ کو ہدایات جاری کی گئی تھیں کہ جلسہ کی کارروائی کے دوران بالخصوص حضور ایدہ اللہ کے زندگی بخش اور روح پرور خطابات اور عالمی بیعت کی تاریخ ساز تقریب کے دوران ہر قسم کے کاروبار بند رکھے جائیں۔

باقی صفحہ 7 پر

دروازہ کھلا رکھنے کا دن

جماعت احمدیہ جرمنی کا ایک اہم اور دلچسپ پروگرام

مورخہ 24 اپریل 2000ء کو Tag der Ofenen Tur (دروازہ کھلا رکھنے کا دن) پروگرام کے تحت جرمنی بھر میں جماعت احمدیہ کی بیوت الذکر اور مراکز عام لوگوں کے لئے پورا دن کھلے رکھے گئے۔ اس دن کے لئے مقامی جماعتوں نے اپنی اپنی بیوت اور مراکز میں خصوصی وقار عمل کیا۔ جس میں ذیلی تنظیموں نے بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ سارا دن مختلف اوقات میں مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے مہمان آتے رہے۔ مہمانوں کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مجالس عرفان کی وڈیو ریکارڈنگ دکھانے کے انتظامات کئے گئے تھے۔ جرمن اور دیگر زبانوں میں جماعت احمدیہ کے لٹریچر کے سٹال لگائے گئے۔ مہمانوں کی مختلف مشروبات اور پاکستانی ڈشز سے تواضع کی گئی۔ پروگرام کے اس حصہ میں لجنہ اماء اللہ نے خصوصی طور پر کام کیا۔ مہمانوں نے پروگرام میں بہت دلچسپی لی اور متاثر ہو کر واپس گئے۔

موصولہ رپورٹوں کے مطابق ہمبرگ میں اس پروگرام کے لئے قریباً ایک ماہ قبل ہی تیاری شروع کر دی گئی تھی حسب سابق تین حلقہ جات بیت فضل کے لئے اور 11 حلقہ جات بیت الرشید سے متعلق کر دیئے گئے۔ اس سلسلہ میں جو دعوت نامہ تقسیم کیا گیا اس کو ایک مقامی اخبار نے شائع کر دیا۔ اس موقع پر ایک تصویری نمائش اور کتب کا سٹال بھی لگایا گیا۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مجالس عرفان اور مکرم ہدایت اللہ ہیبش صاحب کی تقاریر اور سوال و جواب کی ریکارڈنگ دکھانے کا انتظام کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور جرمن ترجمہ سے ہوا۔ کل 54 مہمان تشریف لائے۔ جن میں زیادہ تر افغان قوم سے تعلق رکھنے والے شامل تھے۔ دیگر ترک، جرمن اور افریقن تھے۔ اس موقع پر ایک افغان مہمان نے یہ ایمان افروز واقعہ بیان کیا کہ انہوں نے حضور اقدس کو خط لکھا کہ ان کو صرف ایک کمرہ رہائش کے لئے ملا ہوا ہے جس میں چھ افراد رہتے ہیں۔ حضور اقدس سے دعا کی درخواست کی کہ بڑا مکان مل جائے۔ ابھی تین دن ہی گذرے تھے کہ اس کو مکان ملنے کا خط آگیا اور اب وہ ایک بڑے مکان میں رہتے ہیں۔ دیگر تمام مہمانوں نے بھی اس پروگرام میں بہت دلچسپی لی۔ MTA کی ٹیم نے اس پروگرام کی جھلکیاں ریکارڈ کیں۔ مہمانوں کی مشروبات اور پاکستانی ڈشز سے تواضع کی گئی۔

Bad Hamburg میں صدر صاحب جماعت مکرم عبدالکبیر صاحب کی زیر قیادت اس پروگرام کے لئے خصوصی تیاری کی گئی۔ ذیلی تنظیموں کے مقامی ممبران اور عہدیداران نے تیاری میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ مقامی اخبار نے اس پروگرام کے بارہ میں ایک دن قبل خبر شائع کر دی تھی۔ کل 39 جرمن مہمان تشریف لائے بعض مہمانوں نے بتایا کہ وہ یہاں سے کافی دور رہتے ہیں مگر اخبار میں خبر پڑھ کر آگئے ہیں۔ جماعت کے 15 احباب و خواتین اور 14 اطفال سارا دن ڈیوٹی پر موجود رہے۔ لجنہ باد ہمبرگ نے اپنے انتظام کے تحت سارا دن ریفرشمنٹ کا سلسلہ جاری رکھا۔ Balingen جماعت میں یہ پروگرام خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہا۔ کل 70 مہمان تشریف لائے جن میں 35 جرمن 17 ترک اور دیگر مختلف اقوام سے تعلق رکھنے والے تھے۔ اس پروگرام میں اعلیٰ مقامی حکام کے علاوہ ریڈ کراس کے نمائندگان بھی شریک ہوئے۔ اخبارات نے پروگرام سے پہلے اور بعد میں نمایاں طور پر تذکرہ کیا۔ 17 افراد پر مشتمل ایک ترک وفد آیا جن میں ان کا امام اور دیگر عہدیداران شامل تھے۔ انہوں نے حضرت مسیح موعود کے بلند علمی مرتبہ کا اعتراف کیا۔ یہ لوگ وفات مسیح کے قائل تھے۔ دیگر مسائل کے لئے انہوں ایک اور میٹنگ کی خواہش کا اظہار کیا۔

ریجن Wurttemberg کی جماعتوں نے بھی اس دن کے لئے خصوصی انتظامات کئے۔ Stuttgart, Renningen, Reutlingen, اور Weiblingen جماعتوں کے شہروں میں مختلف اقوام سے تعلق رکھنے والے مہمان تشریف لائے اور بہت متاثر ہوئے۔ جماعت Renningen میں اس پروگرام کا پہلی دفعہ اہتمام کیا گیا تھا اور خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہا۔ 29 جرمن اور دیگر اقوام سے تعلق رکھنے والے احباب تشریف لائے۔

GroB Gerau, Koblenz, Koln, Freinsheim, Vallender, Ahaus اور Neu-Ansbach میں بھی مقامی جماعتوں نے اس دن کے لئے خصوصی انتظامات کئے۔ GroB Gerau میں پچاس سے زائد مہمان تشریف لائے۔ Koblenz میں 20 مہمان تشریف لائے۔ ان احباب کو MTA کا خصوصی طور پر تعارف کروایا گیا۔

Heppenheim جماعت نے بھی یہ پروگرام خصوصی تیاری اور جوش و جذبہ سے کیا۔ ساری جماعت نے تیاری میں حصہ لیا۔ اخباری نمائندگان بھی تشریف لائے۔ سارا دن مہمان آتے رہے۔ مہمانوں میں جرمن، عربی، افریقن اور پاکستانی غیر از جماعت احباب شامل تھے۔ مہمانوں کے علاوہ پچاس کے قریب احباب جماعت بھی اس پروگرام میں شریک ہوئے۔ مہمانوں کے سوالات کے جوابات مکرم منیر احمد منور صاحب، مکرم ایاز کمال عودہ صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ نے دیئے۔ مختلف زبانوں میں لٹریچر موجود تھا جو مہمان رخصت ہوتے وقت ساتھ لے گئے۔

(اخبار احمدیہ جرمنی۔ مئی، جون 2000ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

آخری لمحات

کرمِ خاکی ہے کچھ نہیں انساں ہو اگر سام و رستم و بہرام
قابلِ دید ہے وہ نظارہ آئے جس وقت موت کا پیغام
توبہ توبہ لبِ مسلماں پر اور زبانِ ہنود پر ہے "رام"
ڈاکٹر اور طبیب گھبرائیں کوئی کچھ کر سکے نہ روک نہ تھام
ہاتھ پاؤں میں اک تشنج سا سلب ہو طاقتِ قرار و قیام
نبضیں چھٹ جائیں، ہوش اُڑ جائیں اور زباں میں رہے نہ تابِ کلام
سانس رک جائے آنکھیں پتھرائیں ہو چکے آخری پیام و سلام
جسم اور جان میں جدائی ہو ملک الموت کر چکے سب کام
سننے والوں کے دل پگھل جائیں ایک برپا ہو ماتم و کہرام
دارِ دنیا سے کوچ کرنے پر ہاتھ پلے رہے نہ ایک چھدام
جاہ و منصب سبھی دھرا رہ جائے مال اعمال بن نہ آئے کام

وارثوں میں ہو سیم و زر تقسیم جیسے دربار میں بٹے انعام
یہ زمینیں یہ جائیدادیں ہیں نقد اتنا ہے اس قدر ہے دام
لینے دینے کے سارے لکھے ہوں کوڑی کوڑی کا ہو حساب تمام

دیر تھی آنکھ کے جھپکنے کی کارخانہ نیا نیا ہے نظام
رنگِ محفل نیا، نئے ساماں ساقی و مطرب و مے گلفام
وہ امنگیں وہ ولولے وہ جوش وہ شب و روز فکرِ نیلِ مرام
آسمان و زمیں کا دور نیا وہ رہا ہے نہ یہ رہے گا مدام

ہے ہر ایک چیز آنی و فانی
اور باقی رہے خدا کا نام

حضرت شیخ محمد احمد مظہر

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

مرتبہ: مکرم فرید احمد صاحب ناصر

ریاکاری سے اعمال حبط ہو جاتے ہیں اس سے بڑھ کر نیکیوں کا کوئی دشمن نہیں

حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں ریاء کے نقصانات

ریاء کی عجیب عجیب راہیں

ریاء الناس کے لئے خواہ کوئی کام بھی کیا جاوے اور اس میں کتنی ہی نیکی ہو وہ بالکل بے سود اور الٹا عذاب کا موجب ہو جاتا ہے احیاء العلوم میں لکھا ہے کہ ہمارے زمانے کے فقراء خدا تعالیٰ کے لئے عبادت کرنا ظاہر کرتے ہیں مگر دراصل وہ خدا کے لئے نہیں کرتے بلکہ مخلوق کے واسطے کرتے ہیں انہوں نے عجیب عجیب حالات ان لوگوں کے لکھے ہیں وہ بیان کرتے ہیں۔ ان کے لباس کے متعلق لکھا ہے کہ اگر وہ سفید کپڑے پہنتے ہیں تو یہ سمجھتے ہیں کہ عزت میں فرق آئے گا اور یہ بھی جانتے ہیں کہ اگر میلے رکھیں گے تو عزت میں فرق آئے گا اس لئے امراء میں داخل ہونے کے واسطے یہ تجویز کرتے ہیں کہ اعلیٰ درجہ کے کپڑے پہنیں مگر ان کو رنگ لیتے ہیں ایسا ہی اپنی عبادتوں کو ظاہر کرنے کے لئے عجیب عجیب راہیں اختیار کرتے ہیں مثلاً روزہ کے ظاہر کرنے کے واسطے وہ کسی کے ہاں کھانے کے وقت پر پہنچتے ہیں اور وہ کھانے کے لئے اصرار کرتے ہیں تو یہ کہتے ہیں کہ آپ کھائیے میں نہیں کھاؤں گا مجھے کچھ عذر ہے اس فقرہ کے یہ معنے ہوتے ہیں مجھے روزہ ہے اس طرح پر حالات ان کے لکھے ہیں پس دنیا کی خاطر اور اپنی عزت اور شہرت کے لئے کوئی کام کرنا خدا تعالیٰ کی رضامندی کا موجب نہیں ہو سکتا اس زمانہ میں بھی دنیا کی ایسی ہی حالت ہو رہی ہے ہر ایک چیز اپنے اعتدال سے گر گئی ہے عبادات اور صدقات سب کچھ ریاکاری کے واسطے ہو رہے ہیں اعمال صالحہ کی جگہ چند رسوم نے لے لی ہے اس لئے رسوم کے توڑنے سے یہی غرض ہوتی ہے کہ کوئی فعل یا قول قال اللہ اور قال الرسول کے خلاف اگر ہو تو اسے توڑا جائے۔ جبکہ ہم (احمدی) کہلاتے ہیں اور ہمارے سب اقوال اور افعال اللہ تعالیٰ کے نیچے ہونے ضروری ہیں پھر ہم دنیا کی پروا کیوں کریں؟ جو فعل اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف ہو اس کو دور کر دیا جاوے اور چھوڑا جاوے جو حدود الٰہی اور وصایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے موافق ہوں ان پر عمل کیا جاوے کہ احیاء سنت اسی کا نام ہے اور جو امور وصایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کے خلاف نہ ہوں یا اللہ تعالیٰ کے احکام کے خلاف نہ ہوں اور نہ ان میں ریاکاری مدنظر ہو بلکہ بطور اظہار شکر اور تحدیث بالنعمۃ ہو تو اس کے لئے کوئی حرج نہیں۔

(ملفوظات جلد دوم ص 391)

ریاکاری سے اعمال حبط ہو جاتے ہیں

بعض بدیوں سے بعض اعمال حبط بھی ہو جاتے ہیں۔ ریاکاری بھی حبط اعمال کے واسطے ایک خطرناک کیڑا ہے۔ مثلاً ایک مجلس میں چندہ ہوتا ہے ایک شخص اٹھتا ہے میرا پانچ صد روپیہ لکھا جاوے۔ اب اگر صرف دکھاوے اور واہ واہ کی آواز کے واسطے یا نام پیدا کرنے کے واسطے ایسا کرتا ہے تو اس کا اجر اس نے پا لیا عند اللہ اس کے واسطے کوئی اجر نہ ہو گا اس موقعہ پر ہمیں ایک نقل تذکرۃ الاولیاء کی یاد آ گئی۔ لکھا ہے کہ ایک بزرگ تھے ان کو دس ہزار روپیہ کی سخت ضرورت پیش آ گئی۔ انہوں نے اپنی ضرورت کا اظہار کیا تو ایک شخص نے دس ہزار روپیہ کی تھیلی ان کے آگے لا رکھی۔ اب وہ بزرگ لگے اس شخص کی تعریف کرنے اور ایک گھنٹہ تک برابر اس کی تعریف کی۔ آخر وہ شخص جس نے روپیہ دیا تھا مجلس میں سے اٹھ کھڑا ہوا اور گھر سے واپس لوٹ کر عرض کی کہ مجھ سے تو سخت غلطی ہوئی۔ اصل میں وہ روپیہ تو میری ماں کا تھا اور میں اس کا روپیہ خود بخود دینے کا مختار نہ تھا۔ روپیہ مجھے دے دیا جاوے۔ اب لگی اس کو بجائے تعریف کے لعن طعن ہونے اور لوگ کہنے لگے کہ صاف معلوم ہوتا ہے کہ اس نے بناوٹ کی ہے۔ بہانہ کرتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ مگر جب وقت گذر گیا اور رات کی سنسان گھڑیاں تھیں کہ وہی شخص وہی روپیہ لے کر اسی بزرگ کے مکان پر چپکے سے گیا اور وہی روپیہ پیش کر کے عرض کی کہ حضور میں نے روپیہ اللہ تعالیٰ کے واسطے دیا تھا نہ کہ تعریفیں سننے کے واسطے۔ اب آپ کو قسم ہے خدا کی کہ آپ اس روپیہ کا کسی سے ذکر نہ کریں۔ یہ سن کر وہ بزرگ رو پڑے اس خیال سے کہ اب جب تک یہ شخص جئے گا لوگ اسے گالیاں دیں گے۔ طعن و تشنیع کریں گے، ملامت ہی کیا کریں گے۔ ان کو اس حقیقت کی کیا خبر؟

غرض جس کام میں ریاکاری کا ذرہ بھی ہو وہ ضائع ہو جاتا ہے۔ اس کی وہی مثال ہے جیسے ایک اعلیٰ قسم کے عمدہ کھانے میں کتا منہ ڈال دے۔ آج کل بھی یہ مرض بہت پھیلا ہوا ہے اور اکثر امور میں ریاکاری کی ملونی ساتھ ہوتی ہے۔ پس اعمال میں یہ ملونی ہونی نہ چاہئے۔ اصل میں انسان ایک حد تک معذور بھی ہے کہ ملونی کرنے کو تیار ہو جاتا ہے کیونکہ مکمل تو ہے نہیں۔ جب تک اسے نفس مطمئنہ حاصل نہ ہو جائے اور کسی کی لعن کی پروا نہ کرے۔ اس کے اعمال میں ایسا اخلاص ہو جائے کہ تعریف کرنے والا اور گالی دینے والا' مناقب بیان کرنے والا اور حقارت سے دیکھنے والا اور اس کی نظر میں یکساں ہو جائیں اور یہ دونو کو برابر جانے' مردے کی طرح جانے جو نہ اس کا کچھ بگاڑ سکتا ہے اور نہ سنوار سکتا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 658' 659)

ریاء حسنات کو جلا دیتی ہے

بدیوں کے ترک پر اس قدر ناز نہ کرو۔ جب تک نیکیوں کو پورے طور پر ادا نہ کرو گے اور نیکیاں بھی ایسی نیکیاں جن میں ریاء کی ملونی نہ ہو اس وقت تک سلوک کی منزل طے نہیں ہوتی۔ یہ بات یاد رکھو کہ ریاء حسنات کو ایسے جلا دیتی ہے جیسے آگ خس و خاشاک کو۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس مرد سے بڑھ کر مرد خدا نہ پاؤ گے جو نیکی کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ کسی پر ظاہر نہ ہو۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 665' 666)

خوش قسمت ہے وہ انسان جو ریاء سے بچے

جو شخص خدا تعالیٰ سے پوشیدہ طور پر صلح کر لیتا ہے۔ خدا تعالیٰ اسے عزت دیتا ہے۔ یہ مت خیال کرو کہ جو کام تم چھپ کر خدا کے لئے کرو گے وہ مخفی رہے گا۔ ریاء سے بڑھ کر نیکیوں کا دشمن کوئی نہیں۔ ریاکار کے دل میں کبھی ٹھنڈ نہیں پڑتی ہے۔ جب تک کہ پورا حصہ نہ لے لے۔ مگر ریاء ہر مال کو جلا دیتی ہے اور کچھ بھی باقی نہیں رہتا۔ خوش قسمت ہے وہ انسان جو ریاء سے بچے۔ اور جو کام کرے وہ خدا تعالیٰ کے لئے کرے۔ ریاکاروں کی حالت عجیب ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ کے لئے جب خرچ کرنا ہو تو وہ کفایت شعاری سے کام لیتا ہے۔ لیکن جب ریاء کا موقعہ ہو تو پھر ایک کی بجائے سو دیتا ہے اور دوسرے طور پر اسی مقصد کے لئے دو کا دینا کافی سمجھتا ہے۔ اس لئے اس مرض سے بچنے کی دعا کرتے رہو۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 666' 667)

ریاء اعمال کو کھاتا رہتا ہے

غرضیکہ ریاء وغیرہ کی مثال ایک چوہے کی ہے جو کہ اندر ہی اندر اعمال کو کھاتا رہتا ہے۔ خدا تعالیٰ بڑا کریم ہے لیکن اس کی طرف آنے کے لئے عجز ضروری ہے۔ جس قدر انانیت اور بڑائی کا خیال اس کے اندر ہو گا خواہ وہ علم کے لحاظ سے ہو' خواہ ریاست کے لحاظ سے۔ خواہ مال کے لحاظ سے۔ خواہ خاندان اور حسب نسب کے لحاظ سے' تو اسی قدر پیچھے رہ جاوے گا۔ اسی لئے بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ سادات میں سے اولیاء کم ہوئے ہیں' کیونکہ خاندانی تکبر کا خیال ان میں پیدا ہو جاتا ہے۔ قرون اولیٰ کے بعد جب یہ خیال پیدا ہوا تو یہ لوگ رہ گئے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 88)

ریاء کی دو اقسام

انسان کی فطرت میں دراصل بدی نہ تھی اور نہ کوئی چیز بری ہے لیکن بد استعمالی بری بنا دیتی ہے۔ مثلاً ریاء ہی کو لو۔ یہ بھی دراصل بری نہیں۔ کیونکہ اگر کوئی کام محض خدا تعالیٰ کے لئے کرتا ہے اور اس لئے کرتا ہے کہ اس نیکی کی تحریک دوسروں کو بھی ہو تو یہ ریاء بھی نیکی ہے۔

ریاء کی دو قسمیں ہیں۔ ایک دنیا کے لئے۔ مثلاً کوئی شخص نماز پڑھا رہا ہے۔ اور پیچھے کوئی بڑا آدمی آ گیا اس کے خیال اور لحاظ سے نماز کو لمبا کرنا شروع کر دیا۔ ایسے موقعہ پر بعض آدمیوں پر ایسا رعب پڑ جاتا ہے کہ وہ پھول

پھول جاتے ہیں۔ یہ بھی ایک قسم ریاء کی ہے جو ہر وقت ظاہر نہیں ہوتی مگر اپنے وقت پر جیسے بھوک کے وقت روٹی کھاتا ہے یا پیاس کے وقت پانی پیتا ہے۔ مگر برخلاف اس کے جو شخص محض اللہ تعالیٰ کے لئے نماز کو سنوار سنوار کر پڑھتا ہے وہ ریاء میں داخل نہیں۔ بلکہ رضاء الٰہی کے حصول کا ذریعہ ہے۔ غرض ریاء کے بھی محل ہوتے ہیں۔ اور انسان ایسا جانور ہے کہ بے محل عیوب پر نظر نہیں کرتا۔ مثلاً ایک شخص اپنے آپ کو بڑا عفیف اور پارسا سمجھتا ہے۔ راستہ میں اکیلا جا رہا ہے۔ راستہ میں وہ ایک تھیلی جواہرات کی پڑی پاتا ہے وہ اسے دیکھتا ہے اور سوچتا ہے کہ مداخلت کی کوئی بات نہیں۔ کوئی دیکھتا نہیں۔ اگر یہ اس وقت اس پر گرتا نہیں اور سمجھتا ہے کہ غیر کا حق ہو گا اور روپیہ جو گرا ہوا ہے آخر کسی کا ہے۔ ان باتوں کو سوچ کر اگر اس پر نہیں گرتا اور لالچ نہیں کرتا تو فی الحقیقت پوری عفت اور تقویٰ سے کام لیتا ہے' ورنہ اگر نرا دعویٰ ہی دعویٰ ہے تو اس وقت اس کی حقیقت کھل جاوے گی اور وہ اسے لے لے گا۔

اسی طرح ایک شخص جس کے متعلق یہ خیال ہے کہ وہ ریاء نہیں کرتا۔ جب ریاء کا وقت ہو اور وہ نہ کرے تو ثابت ہو گا کہ نہیں کرتا۔ لیکن جیسا کہ ابھی میں نے ذکر کیا بعض اوقات ان عادتوں کا محل ایسا ہوتا ہے کہ وہ بدل کر نیک ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ نماز جو باجماعت پڑھتا ہے۔ اس میں بھی ایک ریاء تو ہے۔ لیکن انسان کی غرض اگر نمائش ہی ہو تو بے شک ریاء ہے اور اگر اس سے غرض اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری مقصود ہے تو یہ ایک عجیب نعمت ہے۔ پس (بیوت الذکر) میں بھی نمازیں پڑھو اور گھروں میں بھی۔ ایسا ہی ایک جگہ دین کے کام کے لئے چندہ ہو رہا ہو۔ ایک شخص دیکھتا ہے کہ لوگ بیدار نہیں ہوتے اور خاموش ہیں۔ وہ محض اس خیال سے کہ لوگوں کو تحریک ہو سب سے پہلے چندہ دیتا ہے۔ بظاہر یہ ریاء ہو گی لیکن ثواب کا باعث ہو گی۔

اسی طرح خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے (-) (لقمان: 19) زمین پر اکڑ کر نہ چلو۔ لیکن حدیث سے ثابت ہے کہ ایک جنگ میں ایک شخص اکڑ کر اور چھاتی نکال کر چلتا تھا۔ آنحضرت ﷺ نے دیکھ کر فرمایا کہ یہ فعل ناپسند ہے لیکن اس وقت اللہ تعالیٰ اس کو پسند کرتا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 643' 644)

احسان جتلانا بھی ریاء ہے

احسان کی حالت میں بھی ایک کمزوری ابھی باقی ہوتی ہے اور وہ یہ ہے کہ کسی نہ کسی وقت اس نیکی کو جتا بھی دیتا ہے۔ مثلاً ایک شخص دس برس تک کسی کو روٹی کھلاتا ہے اور وہ کبھی ایک بات اس کی نہیں مانتا تو اسے کہہ دیتا ہے کہ دس برس کا ہمارے ٹکڑوں کا غلام ہے اور اس طرح پر اس نیکی کو بے اثر کر دیتا ہے۔ دراصل احسان والے کے اندر بھی ایک قسم کی مخفی ریاء ہوتی ہے۔ لیکن تیسرا مرتبہ ہر قسم کی آلائش اور آلودگی سے پاک ہے اور وہ ایتاءِ ذی القربیٰ کا درجہ ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 607' 608)

عُجب اور ریاء

عُجب اور ریاء بہت مہلک چیزیں ہیں ان سے انسان کو بچنا چاہئے انسان ایک عمل کر کے لوگوں کی مدح کا خواہاں ہوتا ہے۔ بظاہر وہ عمل عبادت وغیرہ کی صورت میں ہوتا ہے جس سے خدا تعالیٰ راضی ہو مگر نفس کے اندر ایک خواہش پنہاں ہوتی ہے کہ فلاں فلاں لوگ مجھے اچھا کہیں اس کا نام ریاء ہے اور عجب یہ کہ انسان اپنے عمل سے اپنے آپ کو اچھا جانے کہ نفس خوش ہو ان سے بچنے کی تدبیر کرنی چاہئیں کہ اعمال کا اجر ان سے باطل ہو جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 567)

مومن ملامت سے نہیں ڈرتا

ذنوب آدمی کو اس لئے قرب بخشتے ہیں بشرطیکہ ساتھ توبہ اور استغفار بھی ہو اور یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے خطا اور صغائر میں انبیاء کو بھی شریک کر دیا ہے تاکہ قرب الٰہی کے مراتب میں وہ ترقی کر سکیں۔ فرقہ ملامتی کو میں پسند نہیں کرتا' کیونکہ وہ خدا تعالیٰ کے مقابلہ پر غیر کے وجود کو بڑا خیال کرتے ہیں اور اپنے اعمال صالحہ کو پوشیدہ رکھ کر مخلوق کی نظروں میں متہم (جائے تہمت) ہونا چاہتے ہیں۔ یہ ان کی غلطی ہے۔ دوسرے وجود کو تو لاشئے خیال کرنا چاہئے اور کسی کے ضرر اور نفع پر نظر ہرگز نہ رکھنی چاہئے۔ نہ کسی کی مدح سے پھولے اور دل میں خوش ہو اور نہ کسی کی ذم سے رنجیدہ خاطر ہو۔ سچے موحد وہی ہوتے ہیں جو خدا تعالیٰ کے سوا کسی دوسرے وجود کو کوئی شئے خیال نہیں کرتے اور یہی وجہ ہے کہ فرقہ ملامتی اس توحید سے گرا ہوا ہے۔ خدا تعالیٰ نے مومنوں کی صفت فرمائی ہے (-) (المائدۃ: 55) کہ وہ کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں خوف کھاتے اور صرف اپنے مولا کی رضامندی کو مقدم رکھتے ہیں۔

مومن ایک لاپروا انسان ہوتا ہے۔ اسے صرف خدا تعالیٰ کی رضامندی کی حاجت ہوتی ہے اور اسی کی اطاعت کو وہ ہر دم مدنظر رکھتا ہے' کیونکہ جب اس کا معاملہ خدا سے ہے تو پھر اسے کسی کے ضرر اور نفع کا کیا خوف ہے۔ جب انسان خدا تعالیٰ کے بالمقابل کسی دوسرے کے وجود کو دخل دیتا ہے تو ریاء اور عجب وغیرہ معاصی میں مبتلا ہوتا ہے۔ یاد رکھو کہ یہ دخل دہی ایک زہر ہے اور کلمہ لاالٰہ الااللہ کے اول جزو لاالٰہ میں اس کی بھی نفی ہے' کیونکہ جب انسان کسی انسان کی خاطر خدا تعالیٰ کے ایک حکم کی بجا آوری سے قاصر رہتا ہے تو آخر اسے خدا کی کسی صفت میں شریک کرتا ہے تبھی تو قاصر رہتا ہے اس لئے لاالٰہ کہتے وقت اس قسم کے معبودوں کی بھی نفی کرتا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 87)

سچے اخلاص کی نشانی

نفاق اور ریاکاری کی زندگی لعنتی زندگی ہے۔ یہ چھپ نہیں سکتی۔ آخر ظاہر ہو کر رہتی ہے اور پھر سخت ذلیل کرتی ہے۔ خدا تعالیٰ کسی چیز کو چھپاتا نہیں' نہ نیکی کو نہ بدی کو۔ سچے نیکوکار اپنی نیکیوں کو چھپاتے ہیں مگر خدا تعالیٰ انہیں ظاہر کر دیتا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جب حکم ہوا کہ تو پیغمبر ہو کر فرعون کے پاس جا تو انہوں نے عذر ہی کیا۔ اس میں سر یہ تھا کہ جو لوگ خدا تعالیٰ کے لئے پورا اخلاص رکھتے ہیں وہ نمود اور ریاء سے بالکل پاک ہوتے ہیں۔ سچے اخلاص کی یہی نشانی ہے کہ کبھی خیال نہ آوے کہ دنیا ہمیں کیا کہتی ہے۔ جو شخص اپنے دل میں اس امر کا ذرا بھی شائبہ رکھتا ہے وہ بھی شرک کرتا ہے۔ سچا مخلص اس امر کی پرواہی نہیں کرتا کہ دنیا اسے نیک کہتی ہے یا بد۔ میں نے تذکرۃ الاولیاء میں دیکھا ہے کہ ایک نیک آدمی چھپ کر مناجات کرتا ہے تو اس کی عجیب حالت ہوتی ہے۔ وہ اپنے ان تعلقات کو جو خدا تعالیٰ سے رکھتا ہے۔ کبھی ظاہر کرنا نہیں چاہتا۔ اگر اس مناجات کے وقت اتفاق سے کوئی آدمی آ جاوے تو وہ ایسا شرمندہ ہوتا ہے جیسے کوئی زناکار عین حالت زنا میں پکڑا جاوے۔ یہ بالکل سچی بات ہے کہ ہر نیک آدمی جس کے دل میں اخلاص بھرا ہوا ہے۔ وہ طبعاً اپنے آپ کو پردہ میں رکھنا چاہتا ہے۔ ایسا کہ کوئی پاکدامن عورت بھی ایسا نہیں رکھتی۔ یہ امر ان کی فطرت ہی میں ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 663)

انبیاء و رسل کی خلوت پسندی

یہ مت سمجھو کہ انبیاء و رُسل اپنے مبعوث ہونے کے لئے درخواست کرتے ہیں۔ ہرگز نہیں۔ وہ تو ایسی زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں کہ بالکل گمنام رہیں اور کوئی ان کو نہ جانے۔ مگر اللہ تعالیٰ زور سے ان کو حجروں سے باہر نکالتا ہے۔ ہر ایک نبی کی زندگی ایسی ہی تھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو دنیا سے پوشیدہ رہنا چاہتے تھے۔ یہی وجہ تھی جو غار حرا میں چھپ کر رہتے اور عبادت کرتے رہتے۔ ان کو کبھی وہم بھی نہ آتا تھا کہ وہاں سے نکل کر کہیں: (-) (الاعراف: 159)

آپ کا منشاء یہی تھا کہ پوشیدہ زندگی بسر کریں۔ مگر اللہ تعالیٰ نے یہ نہ چاہا۔ اور آپ کو مبعوث فرما کر باہر نکالا۔ اور یہ عادت اللہ ہے جو کچھ بننے کی آرزو کرتے ہیں وہ محروم رہتے ہیں اور جو چھپنا چاہتے ہیں ان کو باہر نکالتا اور سب کچھ بنا دیتا ہے۔ پس یقیناً سمجھو کہ میں بھی تنہائی کی زندگی کو پسند کرتا ہوں۔ وہ زمانہ جو مجھ پر گزرا ہے اس کا خیال کر کے مجھے اب بھی لذت آتی ہے۔ میں طبعاً خلوت پسند تھا مگر خدا تعالیٰ نے مجھے باہر نکالا۔ پھر اس حکم کو میں کیونکر رد کر سکتا تھا؟ میں اس نمود و نمائش کا ہمیشہ دشمن رہا۔ لیکن کیا کروں۔ جب اللہ تعالیٰ نے یہی پسند کیا تو میں اس میں راضی ہوں اور اس کے حکم سے منحرف ہونا بھی پسند نہیں کر سکتا۔ اس پر دنیا کے جو جی میں آئے کہے میں اس کی پرواہ نہیں کرتا۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 663' 664)

اہل اللہ اور ریاء

حضرت مولانا مولوی عبدالکریم صاحب نے ایک مرتبہ فرمایا کہ میں نے حضرت مسیح موعود سے پوچھا کہ کیا کبھی ممکن ہو سکتا ہے کہ آپ میں بھی ریاء آوے؟

اس پر حضور نے فرمایا:

کبھی چڑیا خانہ گئے ہو؟ میں نے کہا کہ ہاں۔

فرمایا:

دیکھو وہاں شیر' چیتے اور دوسرے حیوانات ہوتے ہیں۔ کبھی یہ خیال وہاں جا کر دل میں آ سکتا ہے کہ ان کے سامنے لمبی لمبی نمازیں پڑھیں؟ کبھی یہ خیال وہاں جا کر ریاکار سے ریاکار کے دل میں بھی نہیں آ سکتا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ خوب جانتا ہے کہ یہ حیوانات ہماری جنس سے تو نہیں ہیں تو پھر ریاء کہاں رہی؟ ریاء تو ہم جنسوں سے ہوتی ہے تو اہل اللہ کس سے ریاء کریں۔ ان کے سامنے دوسرے لوگوں کی وہی مثال ہے جیسے چڑیا خانہ میں جانور بھرے ہوئے ہیں۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 19' 20)

آواگون

ہندو مذہب کا یہ عقیدہ کہ انسان کی روح موت کے بعد کسی نہ کسی رنگ میں دوبارہ اس دنیا میں آتی ہے تاکہ اپنے کرموں (اعمال) کا پھل پائے۔ آواگون کہلاتا ہے۔ اسے تناسخ ارواح' Transmigration of soul یا Reincarnation of soul بھی کہتے ہیں آریوں کے عقیدے کے مطابق روح انادی ہے اور ایشور (خدا) نے ایک مخصوص تعداد میں ارواح پیدا کی ہیں اس لئے یہ ارواح بار بار واپس مختلف جسموں میں دنیا میں بھیجی جاتی ہیں۔ اگر اس کی زندگی برے اعمال پر مشتمل تھی تو وہ کسی ایسے ہی حیوان کی شکل میں بھیجا جائے گا اور اگر اچھے اعمال والی تھی تو اچھے حیوان یا حسب فیصلہ امیر' غریب' برہمن' ویش' شودر وغیرہ کی شکل میں اس دنیا میں آتا ہے اور یہ آواگون کا چکر اس وقت تک چلتا رہے گا جب تک کہ نجات کا مرحلہ نہیں آ جاتا۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے سرمہ چشم آریہ' اور کئی دیگر کتب میں اس مسئلے کی بھرپور تردید فرمائی ہے۔

محمد یوسف بھٹی صاحب

اچھے تاجر کے اوصاف

اے تاجر دکاندار بھائیو!
آپ کے لئے یہ باتیں ضروری ہیں۔

خوش خلقی

اول۔ گاہکوں سے خوش خلقی اور خوش گفتاری سے پیش آؤ خواہ وہ آپ کا کتنا ہی قیمتی وقت مال کے دیکھنے میں خرچ کرڈالے۔ چیزیں دیکھے اور کچھ نہ لے۔ اس کو ہرگز یہ لفظ نہ کہو کہ آپ نے اتنی چیزیں دیکھیں اور کچھ نہ لیا۔ اگرچہ اس نے آپ سے کچھ نہیں لیا۔ لیکن آپ کی خوش خلقی سے وہ آپ کا ہو گیا پھر جب اس کو ضرورت ہوگی وہ آپ ہی کی طرف کھچا آئے گا۔ کم سے کم وہ آپ کی چیزیں تو دیکھ گیا ہے۔ یہ بھی سوچ لو کہ کسی کا پیسہ مفت نہیں آیا جو بغیر دیکھے بھالے آنکھیں بند کرکے پھینک دے۔

گاہک سے ہمدردی

دوسرا یہ کہ گاہک کی پوری ہمدردی کرو۔ آپ کو اپنے مال کا جو نقص معلوم ہو بے کم و کاست گاہک کے پاس بیان کردو۔ ہرگز یہ خیال نہ کرو کہ مال نہ بکے گا۔ یا گھاٹے سے بکے گا۔ رازق اللہ ہے۔ نہ کسب نہ تجارت نہ دکانداری۔

گاہک کا وقت ضائع نہ کرو

تیسرے یہ کہ گاہک کا وقت ضائع نہ ہونے دو۔ جب آئے اور آپ کوئی کام کررہے ہوں۔ تو فوراً چھوڑدو۔ اور اس کو سودا دے دو۔ آپ کو کیا معلوم کہ اس کو واپس جانے کی کیسی جلدی ہے اور دیر کرنے سے اس کا کتنا حرج ہوگا۔ گاہک کو باتوں میں لگا کر یا اپنا کوئی قصہ چھیڑ کر تنگ نہ کرو۔ وہ آپ کا لحاظ کرتے ہوئے ہو سکتا ہے منہ پر کچھ نہ کہے اور دل ہی دل میں برا محسوس کرے۔ جو گاہک پہلے آئے اس کو پہلے دو جو پیچھے آئے اس کو بعد میں۔

نفع کم لگاؤ

چوتھے نفع بہت تھوڑا ہو۔ اتنا نفع نہ ہو کہ وہ بے زار ہو جائے اور آئندہ آپ کی دکان کا نام بھی نہ لے۔

نفع کب لگاؤ

پانچویں نفع اس وقت لگاؤ کہ آپ کے مال کی خرید عمدہ ہو۔ اور نفع کی گنجائش رکھتا ہو۔ اگر آپ کی خرید گراں ہے۔ یا نرخ کی عام رفتار نے اس کی قیمت کو گھٹا دیا ہے تو بجائے نفع کے گھاٹا اٹھاؤ۔

فکسڈ ریٹ

اگر آپ نے فکسڈ ریٹ یعنی مقررہ قیمت رکھنی ہے تو اچھی بات ہے مگر اس میں ایک مشکل ہے وہ یہ کہ لوگ اعتبار نہیں کرتے اور خواہ مخواہ قیمت کم کراتے ہیں۔ اس کے متعلق ایک بات ذہن میں رکھیں وہ یہ ہے کہ حضرت خلیفة المسیح الاول کی خدمت میں ایک شخص کا خط آیا کہ میں نے اپنی دکان کے مال پر مقررہ قیمت رکھی ہے۔ ایک زبان بولتا ہوں۔ لوگ اعتبار نہیں کرتے۔ قیمت کم کراتے ہیں۔ میں کم نہیں کرتا۔ وہ سودا نہیں لیتے۔ بکری بند ہے۔ میں کیا کروں۔ حضور نے جواب لکھوایا کہ آپ اپنی مقررہ قیمت سے کچھ بڑھ کر قیمت کہہ دیا کریں۔ پھر جو قیمت خریدار ادا کرے جس قدر آپ کی مقررہ قیمت سے بڑھ کر ہو وہ خریدار کو واپس کر دیا کریں۔ اس طریق پر عمل کرنے سے کچھ عرصہ بعد آپ کا اعتبار ہو جائے گا۔ اور گاہک مقررہ قیمت خوشی سے منظور کرلیں گے۔

وعدہ کا پاس

دوسرے تاجروں اور دکانداروں کے ساتھ لین دین کے تجارتی معاملات اور وعدوں کو سچا رکھو۔ اگر ایسا کروگے تو اعتبار بڑھ جائے گا۔ تجارت ترقی کرے گی۔ اللہ برکت دے گا۔

نماز کی ادائیگی

تجارت اور دکانداری میں ایسے منہمک اور مشغول نہ ہو جاؤ کہ نماز باجماعت اور خدا کی یاد کو بھول جاؤ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان کو تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد سے اور باجماعت نماز اور ادائیگی زکوٰۃ سے غافل نہیں کرتی۔ اے میرے بھائیو! جو کسب کرتے ہو تاجر ہو دکاندار ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بشارت دیتا ہے کہ اگر آپ اپنے کاروبار میں اللہ کو یاد رکھوگے اور نماز قائم کروگے اور زکوۃ دوگے اور آخرت کے دن کا ڈر رکھوگے تو اللہ تعالیٰ آپ کو ان نیک اعمال کا بہت اچھا بدلہ دے گا۔ رزق میں برکت دے گا اور جس کو چاہے گا بے شمار رزق دے گا۔

کم نہ تولو

آپ کے مال کا ماپ۔ تول۔ تعداد اور جنس صحیح صحیح ہو۔ جیسا زبان سے کہو ویسی چیز ہو۔ حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم پر اس لئے عذاب نازل ہوا کہ ان کا وزن۔ تول اور پیمانہ ٹھیک نہ تھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وزن انصاف سے کرو اور کم نہ تولو۔ اس زریں اصول پر جس قوم نے عمل کیا ان کی تجارت ترقی کر گئی۔ اس سلسلہ میں یورپین اقوام کی زندہ مثالیں ہمارے سامنے ہیں۔ ان کی سچائی سے ان کی تجارت نے کیسی ترقی کی ہے۔ نیکی نیکی ہی ہے اور اچھا کام اچھا ہی ہے۔ خواہ کوئی کرے۔

دکانداری پردہ کی نہیں

بعض دکاندار کہتے ہیں کہ دکانداری پردہ کی ہے۔ یہ بات غلط ہے۔ گویا خریدار کو چیز کی حقیقت اور صحیح نرخ سے بے خبر رکھنا چاہتے ہیں۔ اس بات سے تجارت میں ترقی نہیں ہوتی اور جب کبھی خریدار کو حقیقت آشکارا ہو جاتی ہے اور پردہ فاش ہو جاتا ہے تو بدگمان اور بے زار ہو جاتا ہے۔ دکاندار کو برے ناموں سے یاد کرتا۔ اور سودا لینا قطعاً بند کردیتا ہے۔ چاہئے کہ چیز ایسی اور نرخ ایسا ہو کہ خریدار جہاں چاہے مقابلہ کرے۔

دکاندار تاجر بھائیو!

ایک آخری بات وہ یہ ہے کہ قرض لے کر تجارت نہ کرو۔ جو خدا نے تمہیں دیا ہے اسی کے اندر تجارت کرو۔ کیونکہ خدانخواستہ اگر تجارت نہ چلے یا نقصان ہو تو قرضہ کے عذاب میں گرفتار نہ ہو جاؤ۔ تجارت میں نفع تو ہے۔ لیکن کبھی نقصان بھی ہو جاتا ہے نفع ہی نفع سوچنا اور نقصان کے پہلو کا خیال نہ کرنا نا سمجھی اور نادانی ہے۔ وعدہ خلافی اور بدمعاملگی اور جھوٹ سے تجارت کو زوال آتا ہے۔ اور سچ بولنے۔ معاملہ صاف رکھنے سے ترقی ہوتی ہے۔ پس تقویٰ اختیار کرو۔ اور خدا کے فضل کے امیدوار رہو۔

تاجر بھائیوں کے لئے
ایک قابل تقلید نمونہ

حضرت خلیفة المسیح الاول ساہیوال ضلع شاہ پور (حال ضلع سرگودھا) کے ایک بڑے تاجر مولوی عبداللہ صاحب سے ملاقات کا ذکر خیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔ کہ وہ کس طرح بہت بڑے تاجر بنے۔ مولوی عبداللہ صاحب نے بیان کیا کہ:۔

"میں مکہ معظمہ حج کو گیا۔ اس زمانہ میں بہت ہی غریب تھا مکہ معظمہ میں صبح سے شام تک "لقمہ للہ مسکین" کی صدا سے بھیک مانگتا تھا۔ پھر بھی کافی طور پر پیٹ نہیں بھرتا تھا۔ اور تمام دن بازاروں گلی کوچوں میں پھرتا رہتا تھا۔ ایک دن میرے دل میں خیال آیا کہ تو اگر بیمار ہو جائے اور اتنا زیادہ نہ چل سکے تو بھوک کے مارے مرجائے گا۔ اس تحریک کے بعد میں نے ارادہ کیا کہ بس آج ہی مرجائیں گے اور سوال نہ کریں گے۔

پھر میں بیت اللہ شریف چلا گیا۔ اور پردہ پکڑ کر یوں اقرار کیا "اے میرے مولا گو تو اس وقت میرے سامنے نہیں مگر میں اس مسجد کا پردہ پکڑ کر عہد کرتا ہوں کہ کسی بندہ اور کسی مخلوق سے اب نہیں مانگوں گا۔"

ایک آنہ سے تجارت کی برکت

یہ معاہدہ کرکے پیچھے ہٹ کر بیٹھ گیا۔ اتنے میں ایک شخص آیا۔ اس نے میرے ہاتھ پر ڈیڑھ آنہ کے پیسے (اس وقت کے انگریزی سکہ کے چھ پیسے جبکہ روپیہ کے 64 پیسے ہوتے تھے۔ ناقل) رکھ دیئے۔ اب میرے دل میں شک ہوا کہ میری شکل سائل کی سی ہے گو میں نے زبان سے سوال نہیں کیا۔ اس لئے میرے لئے یہ پیسے جائز ہیں یا نہیں میں یہ سوچنے لگا۔ اور وہ شخص اتنے میں غائب ہو گیا۔ میں نے وہاں سے اٹھ کر دو پیسے کی تو روٹی کھائی اور چار پیسے کی دیا سلائیاں خریدیں جو بارہ ڈبیاں ملیں چونکہ مجھے گلی کوچوں میں دن بھر چلنے کی عادت تو تھی ہی۔ ان دیا سلائیوں کو ہاتھ میں لے کر کبریت کبریت کہتا پھرتا تھا۔ تھوڑی دیر میں وہ چھ پیسے کی بک گئیں۔ پھر میں نے چھ پیسے کی خریدیں وہ بھی اسی طرح بیچ دیں۔ آخر شام تک میرے پاس ایک چونی ہو گئی۔ (یعنی چار آنے۔ گویا ایک آنہ سے چار آنے بن گئے۔ ناقل) دو پیسے کی روٹی کھا کر رات کو سو رہا۔ دوسرے دن پھر دیا سلائیاں خریدیں اور اسی طرح بیچیں۔ چند روز کے بعد وہ اتنی ہو گئیں کہ جن کو اٹھانے میں دقت ہوتی تھی۔ آخر میں نے دو مختلف چیزیں جن کی عورتوں کو ضرورت ہوتی ہے' خریدیں اور بقچہ کمر سے لگا کر پھرنے لگا۔ مگر سودا ایسا خریدتا تھا اور نفع اس قدر کم لیتا تھا کہ شام تک سب فروخت ہو جائے۔ رات کو بالکل فارغ ہو کر سوتا تھا۔ کچھ دنوں کے بعد ایک چادر بچھا کر اس پر سودا جما کر بیٹھ جاتا اور فروخت کرتا پھر اس قدر ترقی ہوئی کہ میں نے نصف دوکان کرایہ پر لے لی۔ پھر اس قدر ترقی ہوئی کہ میں بمبئی آ گیا۔ وہاں قرآن شریف خریدتا اور ارد گرد کے گاؤں میں اور قصبوں میں لے جا کر فروخت کرتا تھا۔ پھر میری ایسی ساکھ بڑھی کہ میں تیس ہزار روپیہ کے قرآن شریف خرید کر تمہارے شہر بھیرہ میں لے گیا اور تمہارے والد نے وہ سب خرید لئے مجھ کو اس میں منافع عظیم ہوا۔ جب میں نے دیکھا کہ اب روپیہ بہت زیادہ ہو گیا ہے اور اس تجارت سے بڑھ رہے تو میں نے کپڑے کی تجارت شروع کی۔ یہ میری عادت تھی کہ مال بہت جلد فروخت کردیتا تھا۔ اور نفع بہت کم لیتا تھا۔ اب مال اس قدر بڑھا کہ میں برہان پور سے اس کو اٹھا نہ سکا۔ میں نے یہیں کوٹھی بنالی اور اب میں اتنا بڑا آدمی ہوں۔

حضرت مولوی صاحب فرماتے ہیں اس سے مجھ کو اس حدیث کا مضمون صحیح ثابت ہوا جس میں ارشاد ہے کہ تجارت میں بڑا رزق ہے۔

(مرقاۃ الیقین ص 89-90)

☆☆☆☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر 32851 میں انس احمد پال ولد نصیر احمد پال قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-4-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا ہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد انس احمد پال A-886 سیکٹر B-11 نارتھ کراچی گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان محمود سیکٹر C-11 3 نارتھ کراچی گواہ شد نمبر 2 محمد محمود مودی مکان نمبر A-1008 سیکٹر A-11 نارتھ کراچی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32852 میں Amin Suryadi Abdur Rahman S/O Dudu Ombi Abdur Rahman پیشہ Retired عمر 56 سال بیعت 1960-9-21 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1999-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 88 مربع میٹر مالیتی/-35000000 روپے۔ 2۔ زمین برقبہ 144 مربع میٹر مالیتی/-10150000 روپے۔ Plantation-3 برقبہ 28 مربع میٹر مالیتی/-1000000 روپے۔ 4۔ دھان کا کھیت برقبہ 28 مربع میٹر مالیتی/-1000000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی/-47150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-27500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ/-120000 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ 99-6-1 سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Amin Suryadi Abdur Rahman انڈونیشیا گواہ شدہ نمبر 1 Ahmad Rasyidi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Moh Soleh Ahmady وصیت نمبر 29137۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32853 میں Muhai Gunawan Ahmad ولد مکرم پیشہ ٹیچر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاوہ برات انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1999-9-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین مع مکان برقبہ 150 مربع میٹر مالیتی/-22500000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل سوزوکی ماڈل 1985ء مالیتی/-1200000 روپے۔ 3۔ Acomputer Xt+printer مالیتی/-500000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی/-24200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-757000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Gunawan Ahmad انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 H.Abdul Gani وصیت نمبر 24833 گواہ شد نمبر 2 Sutaryo وصیت نمبر 30146۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32854 میں مجاہد احمد ولد سبحان علی صاحب قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈوگری گھمناں ضلع سیالکوٹ حال شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-11-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین برقبہ 2 ایکڑ واقع ڈوگری گھمناں ضلع سیالکوٹ مالیتی/-200000 روپے۔ 2۔ مکان واقع ڈوگری گھمناں ضلع سیالکوٹ مالیتی/-150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-1000 ریال ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ/-4000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مجاہد احمد ساکن ڈوگری گھمناں ضلع سیالکوٹ حال شرق اوسط گواہ شد نمبر 1 سفیر احمد باجوہ وصیت نمبر 23637 گواہ شد نمبر 2 خالد محمود شرق اوسط۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32855 میں چوہدری منصور احمد ولد چوہدری محمد یعقوب صاحب پیشہ ٹرین ڈرائیور عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو کے لنڈن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1999-7-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی/-100000 پونڈ۔ 2۔ مکان نمبر 2 مالیتی/-90000 پونڈ۔ 3۔ فلیٹس مالیتی/-50000 پونڈ۔ 4۔ پلاٹ برقبہ ایک ہزار مربع گز واقع اسلام آباد پاکستان مالیتی/-1000000 روپے۔ 5۔ پلاٹ برقبہ دو سو مربع گز واقع اسلام آباد پاکستان مالیتی/-300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-13000 پونڈ ماہوار بصورت ٹرین ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ/-300 پونڈ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد چوہدری منصور احمد یو کے لندن گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد شریف رندھاوا ربوہ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد بٹ لندن۔

مسل نمبر 32856 میں Ghazal ولد مکرم Bashir Uddin پیشہ تجارت عمر 42 سال بیعت 1984-6-8 ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-5-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-5000 N نیرے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 99-6-1 سے منظور فرمائی جائے۔ العبد بشیر الدین نائیجیریا گواہ شد نمبر 1 Abdul Rasheed Oyemiran ابدان نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Alhaji Muheeb Lamre idris ابدان نائیجیریا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32857 میں عطاء الخبیر کاشف ولد مکرم عبداللطیف صاحب قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ قادریہ رحیم یار خان شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-10-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عطاء الخبیر کاشف محلہ قادریہ رحیم یار خان شہر گواہ شد نمبر 1 نعیم الرشید وصیت نمبر 26312 دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 سلیم اختر امیر ضلع رحیم یار خان۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

نیویارک میں امریکی طیارہ اغوا

نیویارک ائرپورٹ پر امریکی مسافر طیارہ اغوا کرلیا گیا۔ طیارہ اس وقت ائرپورٹ پر کھڑا تھا۔ تاہم بعد ازاں ہائی جیکر نے مسافر اور عملہ کو رہا کردیا اور حکام کو اپنے مطالبات کی فہرست بھیج دی۔

برطانیہ بھارت کی حمایت سے دستبردار

سلامتی کونسل کی مستقل نشست کیلئے برطانیہ نے بھارت کی حمایت سے ہاتھ کھینچ لیا۔ برطانوی پارلیمنٹ کے رکن ہیلن زٹن نے آزاد کشمیر کے صدر بیرسٹر سلطان سے فون پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ برطانیہ کشمیری عوام کے حق خودارادیت کیلئے اپنا کردار ادا کرے گا۔ سلامتی کونسل کی نشست کیلئے بھارت کی حمایت نہیں کی جائے گی۔ ہم مسئلہ کشمیر کے حل کی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں۔

مشرقی تیمور کے ساتھ بھی "غزہ پٹی"

نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا نے دھمکی دی ہے کہ اگر امن فوجی کے قتل جیسے واقعات کا سدباب نہ ہوا تو مشرقی تیمور کے ساتھ بھی "غزہ پٹی" بنانا پڑے گی۔ انڈونیشیا سرحد پر موجود اپنے پناہ گزینوں کے کیمپ بند کرے۔ نیوزی لینڈ کے وزیر خارجہ نے کہا کہ مجھے ان اطلاعات سے سخت دھچکا لگا ہے کہ نیوزی لینڈ یا آسٹریلیا کے امن فوجی کی ہلاکت پر 200 سے 300 ڈالر انعام رکھا گیا ہے۔

چیچن جانبازوں نے 19 روسی ہلاک کردیئے

چیچنیا میں جانبازوں اور روسی فوج کے درمیان لڑائی شدت اختیار کرگئی ہے۔ تازہ لڑائی میں 19 روسی فوجی ہلاک اور 94 سے زائد شدید زخمی ہو گئے۔ دارالحکومت گروزنی کے مشرقی قلعے میں چیچن جانبازوں اور روسی فوج کے درمیان شدید لڑائی جاری ہے۔ روسی فوج نے خان قلعہ کے علاقے میں دو سو سے تین سو کے قریب جانبازوں کو اپنے گھیرے میں لے لیا۔ گروزنی کے آس پاس کے علاقوں میں اب بھی دو ہزار سے زائد جانباز روپوش ہیں۔ اور مسلسل روسی فوج پر حملے کر رہے ہیں۔

ہر حال میں آزاد فلسطینی ریاست

فلسطین کے صدر یاسر عرفات نے کہا ہے کہ ہر حال میں آزاد فلسطینی ریاست کا اعلان کریں گے۔ کیمپ ڈیوڈ مذاکرات میں ناکامی کے باوجود اسرائیل کے ساتھ امن بات چیت شروع کرنے کیلئے تیار ہیں۔ بات چیت فلسطینی اصولوں اور زمین برائے امن کے اصول کی بنیاد پر ہوگی۔ جب تک مکمل بیت المقدس ہمارے حوالے نہیں کیا جاتا اس وقت تک امن بحال نہیں ہوسکتا۔ فلسطین بیت المقدس کو تقسیم کرنے کی تجویز قبول نہیں کرے گا۔

یاسر عرفات اعلان آزادی سے باز رہیں

امریکہ نے یاسر عرفات کو کہا ہے کہ وہ فلسطین کی آزاد ریاست کے قیام کے اعلان سے باز رہیں۔ یہ سمجھوتہ کچھ لو اور کچھ دو کے اصول کے تحت ممکن ہے۔ فلسطینی صدر امریکی موقف سے بخوبی آگاہ ہیں۔ یکطرفہ اعلان آزادی سے مسائل پیدا ہوسکتے ہیں وائٹ ہاؤس کے ترجمان جولاک ہارٹ نے کہا کہ مذاکرات کامیاب بنانے کیلئے امریکہ اپنا ایلچی مشرق وسطی بھیجے گا۔

یوگوسلاویہ میں عام انتخابات

یوگوسلاویہ کے صدر ملازوچ نے اعلان کیا ہے کہ ملک میں عام انتخابات 24 ستمبر کو ہونگے تجزیہ نگاروں کا خیال ہے کہ ملازوچ دوبارہ صدر منتخب ہوسکتے ہیں۔ عالمی سطح پر ملازوچ کو نسل پرست سرب لیڈر جانا جاتا ہے۔ انکی پالیسیوں سے کوسوو میں ہزاروں مسلمان ہلاک ہوئے بعد ازاں نیٹو کے طیاروں نے یوگوسلاویہ پر حملے کرکے ملک کی اینٹ سے اینٹ بجادی تھی۔ جس کے بعد کوسوو میں امن بحال ہوا تھا۔

بقیہ صفحہ 1

تمام شہری اپنے دیگر کام اس وقت چھوڑ دیں۔ اس موقعہ پر سیکیورٹی کا خصوصی انتظام کیا گیا۔ موبائل ٹیمیں شہر کا چکر لگاتی رہیں تاکہ سماج دشمن عناصر کی کسی ممکنہ کارروائی کو وقت سے پہلے روکنے کی کوشش کی جائے۔

ربوہ کے شہریوں نے مہینہ بھر پہلے سے ہی جلسہ سالانہ برطانیہ دیکھنے اور سننے کی تیاریاں شروع کردی تھیں۔ جن گھروں میں ڈش کا انتظام نہیں تھا ان میں سے ایک قابل ذکر تعداد نے اس سال گھروں میں اس روحانی مائدہ کے حاصل کرنے کا انتظام کیا چنانچہ ڈش لگانے والوں نے جولائی کے مہینے میں بھرپور کام کیا۔ ہر دوکان پر نئی ڈشیں لگوانے اور پہلے سے لگی ہوئی ڈشوں کی مرمت کا کام زوروں پر تھا۔ ربوہ میں جلسہ نہ ہونے سے ترسے ہوئے اہل ربوہ اور اہل پاکستان کے لئے ایم ٹی اے کا انتظام ایک آسمانی تحفہ اور روحانی نعمت کا درجہ رکھتا ہے۔ ہر احمدی کی خواہش ہے کہ اس جلسہ کے ہر پروگرام سے فیض اٹھایا جائے۔ محلوں میں ان بابرکت ایام میں نماز تہجد کا انتظام کیا گیا۔ اور خصوصی تحریک کی گئی کہ ان ایام کو دعاؤں اور ذکر الٰہی میں گذاریں۔

☆☆☆☆☆☆☆

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ عزیزم فہد احمد ابن مکرم مرزا زاہد احمد صاحب کارکن مرکز عطیہ خون ربوہ عمر ساڑھے چار سال کا ہرنیا کا آپریشن یکم اگست 2000ء کو سول ہسپتال گوجرانوالہ میں متوقع ہے۔

احباب جماعت سے عزیزم کی کامل شفایابی اور آپریشن کے کامیاب ہونے اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم میاں عبدالمجید صاحب دارالصدر غربی حلقہ قمر لکھتے ہیں۔

میرے برادر نسبتی مکرم مرزا لطف الرحمن صاحب مربی سلسلہ حال وکالت تصنیف ربوہ کی اہلیہ مکرمہ امۃ الکریم صاحبہ طویل بیماری کے بعد امریکہ میں مورخہ 26۔ جولائی 2000ء کو وفات پاگئی ہیں۔

مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ ان کا جنازہ یکم اگست بروز منگل ربوہ پہنچے گا۔ نماز جنازہ کے وقت اور مقام کے متعلق جنازہ ربوہ پہنچنے پر فیصلہ کیا جائے گا۔

احباب سے مرحومہ کی مغفرت اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆☆☆☆☆☆

اعلان

○ فیڈرل پبلک سروس کمیشن نے 2000ء کے لئے مقابلہ کے امتحان کی تاریخ کا اعلان کردیا ہے۔ یہ امتحان اسلام آباد۔ کراچی۔ لاہور۔ کوئٹہ اور پشاور میں 6۔ نومبر 2000ء کو ہوگا۔ داخلہ فارم بھیجنے کی آخری تاریخ 22۔ اگست 2000ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے دیکھیں 23۔ جولائی کا ڈان۔

(نظارت تعلیم)

نکاح

○ عزیزہ عطیہ۔ الرحمن صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد یعقوب صاحب ساکن 3/18 دارالرحمت وسطی ربوہ کے نکاح کا اعلان مکرم افتخار نذر صاحب ابن مکرم نذر احمد صاحب تانگو مرحوم ساکن 29/5 دارالبرکات ربوہ حال جرمنی کے ساتھ مورخہ 17۔ جولائی 2000ء کو بیت النصرت ربوہ میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے مبلغ دس ہزار جرمن مارک حق مہر پر کیا۔

عزیزہ عطیۃ الرحمن حضرت مولوی علی شیر صاحب زیروی رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی اور چوہدری محمد عیسیٰ زیروی کی نواسی ہے۔ جبکہ عزیز مکرم افتخار نذر صاحب ہالینڈ جماعت احمدیہ کی مرکزی مجلس عاملہ میں مختلف عہدوں پر کام کرتے رہے ہیں۔ اب عرصہ دو ماہ سے جرمنی شفٹ کر گئے ہیں۔ احباب جماعت سے یہ رشتہ ہر جہت سے جانبین کے لئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆☆☆☆☆☆

عطیات برائے نادار مریضان

○ "سال گذشتہ 2000-1999ء فضل عمر ہسپتال ربوہ میں 1,17,763 مریض دیکھے گئے اور ان میں سے 53,749 مریضوں کو مفت ادویات فراہم کی گئیں۔ دیگر اخراجات کے علاوہ اتنی بڑی تعداد کو مفت ادویات فراہم کرنا آسان نہیں ہسپتال بڑا ایک فلاحی ادارہ ہے اتنے بڑے اخراجات کا متحمل نہیں ہوسکتا۔

لہذا مخیر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ دل کھول کر امداد مریضان کی مد میں عطیات بھجوائیں تاکہ کوئی ہسپتال آنے والا علاج معالجہ سے محروم نہ رہ جائے۔

عطیات براہ راست مد امداد مریضان بنام افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ یا بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال (ربوہ) کو بھجوائے جا سکتے ہیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

☆☆☆☆☆☆

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم ظہیر الدین منصور احمد صاحب بابت ترکہ مکرم میاں عبدالرحیم احمد صاحب)

مکرم ڈاکٹر ظہیر الدین منصور احمد صاحب ابن مکرم میاں عبدالرحیم احمد صاحب ساکن دارالصدر ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ ان کی امانت ذاتی نمبر 7/213 امانت تحریک جدید میں اس وقت مبلغ۔/7095 روپے جمع ہیں۔ یہ رقم میری والدہ محترمہ صاحبزادی امۃ الرشید صاحبہ کو ادا کردی جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ محترمہ صاحبزادی امۃ الرشید صاحبہ (بیوہ)
2۔ محترمہ صاحبزادی امۃ البصیر صاحبہ (بیٹی)
3۔ محترمہ صاحبزادی امۃ النور صاحبہ (بیٹی)
4۔ محترمہ صاحبزادی امۃ الحئی صاحبہ (بیٹی)
5۔ محترم ڈاکٹر ظہیر الدین منصور احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس ادائیگی پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

☆☆☆☆☆☆

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 29 جولائی۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 30 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 درجے سنٹی گریڈ
سوموار 31 جولائی۔ غروب آفتاب 7-08
منگل یکم۔ اگست۔ طلوع فجر 3-49
منگل یکم۔ اگست۔ طلوع آفتاب 5-21

ملک بھر میں تاجروں کی جزوی ہڑتال

تاجر تنظیموں کی اپیل پر تین روزہ ہڑتال کے پہلے دن ملک بھر میں تاجروں کی جزوی ہڑتال ہوئی۔ لاہور میں 80 فیصد مارکیٹیں اور دکانیں بند رہیں جبکہ کراچی اور کوئٹہ میں جزوی ہڑتال ہوئی۔ اسلام آباد کی تمام مارکیٹیں کھلی رہیں۔ گوجرانوالہ اور اوکاڑہ میں مکمل ہڑتال ہوئی سرگودھا میں جزوی شٹر ڈاؤن ہوا۔ گجرات اور جھنگ میں ہڑتال ناکام رہی۔ پشاور اور سرحد کے علاقوں میں ہڑتال کامیاب رہی۔ حکومت کے خلاف پشاور میں شدید نعرے بازی کی گئی۔ فیصل آباد جمعہ کے روز عموماً بند رہتا ہے ہفتہ کے روز ہڑتال کا پتہ چلے گا کراچی میں لیاری' کیماڑی' نارتھ ناظم آباد اور لیاقت آباد کے بازار کھلے رہے۔

عمر سیلیا نظر بند

تاجر رہنما عمر سیلیا جن کی اپیل پر حالیہ ہڑتال ہوئی ہے کو حکومت نے سپرہائی وے سے پکڑ کر ان کے گھر نظر بند کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہٹ دھرمی ترک کر دے ورنہ سپریم کورٹ میں جائیں گے۔

قاضی حسین احمد کی طرف سے ہڑتال ختم کرنے کی اپیل

امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے تاجروں سے ہڑتال ختم کرنے کی اپیل کی ہے انہوں نے کہا کہ ملکی مفادات کی خاطر ہفتہ اور اتوار کی ہڑتال کی کال واپس لے لی جائے۔

بھارت کی طرف سے محدود جنگ بندی کا اعلان

حزب المجاہدین کی جنگ بندی کے جواب میں مقبوضہ کشمیر میں بھارت نے محدود جنگ بندی کا اعلان کرتے ہوئے اپنے حملے بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ میجر جنرل بسنت سنگھ نے سری نگر میں 15ویں کور کمانڈ کے ہیڈ کوارٹر میں اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ حزب المجاہدین کی جنگ بندی کے اعلان سے خوشی ہوئی۔ خیرسگالی کے طور پر کارروائیاں معطل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ البتہ حملہ ہوا تو جواب ضرور دیں گے جنگ بندی کے اعلان کے بعد سے مجاہدین کے خلاف سوچی سمجھی کوئی کارروائی نہیں کر رہے لیکن فوج چوکس رہے گی۔

پاکستان کی پوزیشن بہتر ہوگئی

برطانوی اخبار ٹائمز نے لکھا ہے کہ "جنگ بندی" سے مذاکرات کیلئے پاکستان کی پوزیشن بہتر ہوگئی ہے۔ جنرل پرویز اس اعلان کا کریڈٹ لیکر ساکھ بہتر کر سکتے ہیں۔ بھارت بیک فٹ پر چلا گیا ہے۔

جاپانی وزیراعظم کا دورہ پاکستان

جاپان کے وزیراعظم یاشیری موری 20- اگست سے پاکستان کا دو روزہ دورہ کریں گے۔ وہ صدر اور چیف ایگزیکٹو سے ملاقات کریں گے۔

دینی مدارس کے طلبہ کو روزگار

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ ہم دینی مدارس کے طلبہ کو روزگار فراہم کرنا چاہتے ہیں۔ ان کے نصاب میں جدید سائنس شامل کرنے کا یہی مقصد ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیشتر دینی مدرسے اسلامی تعلیمات کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ دینی مدارس کے نظام میں مداخلت نہیں کریں گے ان مدارس کو ملکی اور بین الاقوامی تعلیمی اداروں کے نظام سے منسلک کرنا چاہتے ہیں۔ دینی اداروں کی خودمختاری کم نہیں کریں گے۔

چوہدری شجاعت کلثوم نواز کے خلاف

مسلم لیگ کے سینئر رہنما چوہدری شجاعت حسین نے بیگم کلثوم نواز کو قائم مقام صدر بنانے کی مخالفت کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی سینئر رہنما کو قائم مقام صدر بنانے سے بداعتمادی ختم ہو جائے گی۔ لاہور ڈویژن کے مسلم لیگی کارکنوں کے اجلاس میں بیگم کلثوم نواز کی پالیسیوں پر زبردست تنقید کی گئی۔ مقررین نے کہا کہ نئے چہرے فلموں میں تو آسکتے ہیں لیکن سیاست میں مشکل ہے۔ الٰہی بخش سومرو نے کہا کہ پی پی سے غیر فطری اتحاد کے سب سے زیادہ نقصانات صوبہ سندھ میں ظاہر ہونگے خواجہ ریاض نے کہا کہ عمر اصغر خان سارا ملک بھی نااہل قرار دلوا دیں تو باپ بیٹا منتخب نہیں ہوسکتے۔

طیارہ کیس سپریم کورٹ میں

سابق وزیراعظم نواز شریف نے سپریم کورٹ میں درخواست دائر کی ہے کہ طیارہ کیس کی اپیل کی سماعت روک دی جائے۔ چونکہ سماعت کرنے والے فل بنچ کی تشکیل کو عدالت عالیہ میں چیلنج کیا جا چکا ہے اس لئے اس کے فیصلے تک سماعت نہ کی جائے۔ اعجاز بٹالوی کیس کی پیروی سے دستبردار ہو گئے ہیں۔ عزیز اللہ شیخ پیروی کریں گے۔

جنرل مشرف نے مجھ سے وعدہ کیا ہے

معطل قومی اسمبلی کے رکن اعجاز الحق نے کہا ہے کہ اسمبلیاں کسی بھی وقت بحال ہو سکتی ہیں کیونکہ چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے مجھ سے ملاقات میں اسمبلیوں کی بحالی کا وعدہ کیا ہے۔

ربوہ میں بجلی کے آلات کا نقصان بار بار بجلی کے آنے جانے کا سلسلہ

ربوہ میں 29 جولائی 2000ء کو صبح گیارہ بجے تک کوئی نصف درجن دفعہ بجلی کی رو منقطع ہوئی۔ ہر چند منٹ کے وقفے کے بعد بجلی بند ہو جاتی اور تھوڑے وقفے کے بعد دوبارہ جاری ہو جاتی جس سے وولٹیج گھٹنے بڑھنے سے ربوہ میں بجلی کے آلات کا سخت نقصان ہو رہا ہے۔ ٹی وی' فریج وغیرہ قیمتی آلات جل جاتے ہیں۔ اور ایک ایک گھر کو بعض اوقات ہزاروں روپے کا نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ محکمہ واپڈا میں کوئی نادان بچہ ہے جو بجلی کے آلات سے کھیل رہا ہے۔ اہل ربوہ نے اس صورت حال کی فوری اصلاح کا مطالبہ کیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆

پلاسٹک' چینی' شیشے اور مٹی کے برتنوں پر محدود مدت کیلئے سیل جاری ہے
سیل سیل سیل
نیز اچار کیلئے اعلیٰ کوالٹی کے مرتبان دستیاب ہیں
ذکی کراکری اینڈ پلاسٹک سٹور
بانو بازار اقصیٰ روڈ ربوہ فون رہائش 211751

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا ہے جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے۔ اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے۔ حکماء اور ڈاکٹرز اپنی پریکٹس میں گارنٹی کے ساتھ استعمال کروا سکتے ہیں۔ فی ڈبی (10 یوم کی دوا) -/30 روپے ڈاک خرچ -/30 روپے پریکٹس کیلئے بڑی پیکنگ خصوصی رعایت کے ساتھ دستیاب ہے۔ تیار کردہ
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ)
گول بازار ربوہ۔ فون 212434 - 211434

COLIC REMEDY
بچوں اور بڑوں میں شدید پیٹ درد۔ مستورات میں ایام کا درد۔ بفضل خدا نہایت مفید اور سستی دوا گھر پر ضرور رکھیں
بھٹی ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور رحمت بازار ربوہ

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
اپنے گھر کی آرائش وزیبائش کی کلر میچنگ اور بہترین کوالٹی کے ہاتھ سے بنے ہوئے قالین کیلئے ہمارے پاس تشریف لائیں
احمد مقبول کارپٹس مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
Phones: (042) 6306163,6368130
FAX: 6368134
E-mail:mobi-k@usa.net
12 نیو گوربارٹ نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
ڈیزائن: بخارا۔ پرشین۔ شجر کار۔ اصفہان۔
ویجیٹیبل ڈائز۔ افغانی مرچنڈائز وغیرہ۔
جدید ڈیزائنوں' تمام رنگوں اور سائزوں میں دستیاب ہیں

ضرورت ہے
(1) آفس ورک کیلئے۔ (2) ڈرائیور کم سیل مین
تعلیم کم از کم میٹرک۔ عمر 25 تا 35 سال
خود ملیں 2 بجے تا 7 بجے
پتہ برائے رابطہ: میاں بھائی پٹہ کمانی فیکٹری
گلی نمبر 5 نزد الفرح مارکیٹ کوٹ شہاب دین جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور۔ فون 16-7932514 فیکس 7932517

AHMAD MONEY CHANGER
Approved by State Bank of Pakistan
Personalised Professional Services
Expert, Professional advice in Financial matter is available for you here, we deal in all foreign currencies
you are welcome to AHMAD MONEY CHANGER
B-1, Raheem Complex, Main Market Gulberg II, Lahore.
☎ # 5713728, 5713421, 5750480, 5751671 FAX: # 5750480
www.amcgul.com.pk

CPL No. 61